



سوال

(128) حج تمتع کی افضلیت کا عقیدہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص نے حج تمتع کئی بار کیا حج تمتع کی افضلیت کا عقیدہ رکھتا ہو تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ حج افراد کرے؟ کیا یہ صحیح ہے کہ حج افراد کے منسوخ ہونے کا کہتے ہو؟
(فتاویٰ المدینہ: 87)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم حج افراد کے منسوخ ہونے کا نہیں کہتے۔ کیونکہ اس کی جائز صورتیں ہیں لیکن اس شخص کی نسبت سے تو میں اسے حج افراد کی نصیحت نہیں کروں گا کہ جب تک کہ وہ خود حج تمتع کی طاقت رکھتا ہو۔ لازم ہے کہ اسے یہ بھی معلوم ہو کہ جب وہ حج تمتع کی طاقت رکھنے کے باوجود اگر حج افراد کرے گا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی مخالفت کا گویا ارتکاب کر رہا ہے۔

" وَخَلَّتِ الْعُمْرَةُ فِي رَجْعِ ابْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

اور آپ اپنی انگلیاں آپس میں ڈال دیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ: 223

محدث فتویٰ